السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے کسی کتاب میں پڑھا تھا کہ جمعہ قائم کرنے کی شرائط میں سے ایک یہ ہے کہ چالیس ایسے آدمی ہوں، جن پر نماز فرض ہو۔ اور آپ کی طرف سے الدعوۃ میں فتوی شائع ہوا کہ ایک امام اور مزید دو آدمی ہوں تو جمعہ قائم کرنا چاہیے ہم ان دونوں باتومیں تطبیق کیسے کریں؟

مبارک۔ ع۔ ا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کی ایک جماعت اس شرط کی قائل ہے کہ نماز جمعہ کی اقامت کے لیے چالیس آدمی ہونا چائیں۔ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ بھی انہیں میں سے ہیں لیکن راجح تر قول یہی ہے کہ چالیس سے کم تر کے لے جمعہ کی اقامت جائز ہے اور آدمیوں میں کم تر تین ہی ہیں۔ جیسا کہ اس سے پہلے فتوی کے سوال میں اس ک طرف اشارہ کیا گیا۔ ... کیونکہ چالیس آدمیوں کی شرط کے لیے کوئی دلیل موجودہ نہیں ہے۔ اور جس حدیث میں چالیس آدمیوں کی شرط آئی ہے وہ ضعیف ہے۔ جیسا کہ حافظ ابن حرج نے بلوغ المرام میں اس کی وضاحت کی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ